«آبشارنگر» ہوٹل کے منتظم اور ملازم کی ہفتہ وار تنخواہ ادا نہ کرنے پر ہوٹل میں ہنگامہ

ہوٹل مالک کی طرف سے ملازم کو 2500 روپے ماہوار تنخواہ دینے کا وعدہ، ادائیگی 7 ماہ بعد ہوئی

(ملازم آنند کمار نے ہفتہ کی صبح ہوٹل کے باہر احتجاج کیا)

سیدہ نگہت بخاری / نمائندہ خصوصی

سرخ پتھر کے دامن میں واقع سیاحتی قصبہ سرخ پتھر کے مرکز میں واقع ہوٹل «آبشارنگر» کے ملازم آنند کمار نے ہفتہ کی صبح ہوٹل کے باہر احتجاج کیا۔ ان کا الزام ہے کہ ہوٹل انتظامیہ نے ان کی تنخواہ 7 ماہ سے روک رکھی ہے اور وعدہ کیا گیا ماہانہ 2500 روپے تنخواہ ادا نہیں کی گئی۔ احتجاج کے دوران ہوٹل کے مین گیٹ کے سامنے کچھ دیر کے لیے آمد و رفت رک گئی اور مقامی لوگ جمع ہو گئے۔

آنند کمار نے بتایا کہ وہ 14 مئی 2021ء سے ہوٹل میں کمرے صاف کرنے اور برتن دھونے کا کام کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق مارچ کی تنخواہ 2500 روپے بنتی ہے اور مالک نے ہر بار کہا کہ رقم اگلے ہفتے دے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا: «میرے بچے اسکول جاتے ہیں اور میں قرض لے لے کر گزارا کر رہا ہوں، دکاندار اب مجھے دوبارہ ادھار دینے سے انکار کر رہے ہیں۔»

ہوٹل کے منیجر رضوان الحق نے موقف اختیار کیا کہ ادائیگی میں تاخیر کی وجہ کورونا وبا کے بعد کاروبار میں کمی ہے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ ملازم کو 7 ماہ سے تنخواہ نہیں دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوٹل کی آمدنی اب 60 فیصد تک بحال ہو چکی ہے اور باقی رقم دو قسطوں میں ادا کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا: «ہم ملازم کو نکالنا نہیں چاہتے، وہ ہمارا پرانا ملازم ہے۔»

مقامی تھانے سرخ پتھر کے ایس ایچ او نعمان اکبر نے موقف اختیار کیا کہ فریقین کو تھانے بلایا گیا ہے اور باہمی رضامندی سے معاملہ طے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا: «ہم نے ہوٹل انتظامیہ کو تحریری یقین دہانی کرائی ہے کہ ملازم کو اس کے واجبات ادا کیے جائیں گے۔» ایس ایچ او کے مطابق اگر ادائیگی 15 جون تک نہ کی گئی تو مقدمہ درج کیا جائے گا۔

ہوٹل کے باہر موجود ایک اور ملازم محمد یونس نے بتایا کہ ان کی تنخواہ 3 ماہ سے رکی ہوئی ہے اور وہ بھی احتجاج میں شریک ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوٹل میں کام کرنے والے 9 ملازمین میں سے 6 کو تنخواہ نہیں ملی۔ مقامی ٹریڈ یونین کے نمائندے نے کہا کہ اگر ہفتے کے اندر ادائیگی نہ ہوئی تو ہوٹل کے سامنے پرامن دھرنا دیا جائے گا۔

سرخ پتھر چیمبر آف کامرس کے صدر حاجی نذیر احمد نے کہا کہ ایسے واقعات سے سیاحت کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ ہوٹل مالکان کا ایک ضابطہ اخلاق بنایا جائے اور ملازمین کے لیے کم از کم تنخواہ کا باقاعدہ نظام وضع کیا جائے۔ چیمبر کے مطابق قصبے میں 18 ہوٹل رجسٹرڈ ہیں جن میں تقریباً 140 ملازمین کام کرتے ہیں۔

آنند کمار نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ اب لیبر کورٹ سے رجوع کریں گے۔ ان کے وکیل ایڈووکیٹ شبانہ رحمان نے کہا کہ یہ کیس اجرت کی ادائیگی کا واضح کیس ہے اور عدالت سے فوری حکم امتناعی کی درخواست دی جائے گی تاکہ ہوٹل فروخت یا بند نہ کیا جا سکے۔ ہوٹل کے باہر کھڑے ایک گاہک نے کہا کہ وہ اس ہوٹل میں کھانا کھاتے رہے ہیں اور امید ہے کہ مسئلہ بات چیت سے حل ہو جائے گا۔

ہوٹل مالک کی ملازم کو 7 ماہ کی تنخواہ ادا نہ کرنے پر ہوٹل میں ہنگامہ

ہوٹل آبشارنگر کے ملازم آنند کمار کا احتجاج، انتظامیہ کا 15 جون تک ادائیگی کا وعدہ